ڈاکٹر مسٹر کالول کی جماعت کے ایک رکن نے ۶۰ دن تک نیو یارک کے ایک مشہور ہوٹل کے استقبالی اہل کار کی نگرانی کی تو معلوم ہوا کہ اہل کار نے تیرھویں منزل پر تیرھویں کمرے کو پیش کیا تو کسی نے ایک دن بھی اسے قبول نہ کیا، پوری مدت میں وہ کمرہ خالی رہا۔ ساتھ ہی رد کرنے کے طرح طرح کے عذرات پیش کئے۔ حالانکہ واقعہ یہ ہے کہ دنیا بھر میں دستور ہے کہ ایسے بڑے ہوٹلوں میں تیرھویں منزل میں تیرھواں کمرہ ہوتا ہی نہیں۔ سب جگہ یہی دستور ہے کہ کمرہ نمبر ۱۲ کے بعد کمرہ نمبر ۱۴ ہوتا ہے اور تیرھویں منزل پر ہوٹل کا دفتر وغیرہ ہوتا ہے۔

"محققین" کی اس جماعت نے ہندوستان کا ذکر نہیں کیا۔ حالانکہ یہاں حکومت بھی جوتشیوں کے بتائے ہوئے وقت کے مطابق حاصل کی گئی۔ اور بعض سائنس داں عہدہ داروں نے جنم پتری دیکھ کر یا دکھلوا کر اپنے عہدہ کا جائزہ لیا ہے۔ کہیں ایسا تو نہیں ہے کہ ڈاکٹر کالول اور ان کی جماعت خود کسی "توہم" میں مبتلا ہے۔ ہندوستان کے پروفیسران نفسیات کے لئے لمحہ فکریہ

ضروری اعلان

ڈاک خانہ کے قواعد کی رو سے اب رسالہ صرف تاریخ اشاعت یعنی ہر ماہ انگریزی کی ۵ تاریخ کو پوسٹ ہو سکے گا۔ اس تاریخ کے علاوہ کسی دوسری تاریخ کو ایک پرچہ بھی پوسٹ نہیں ہوگا۔ اس لئے آئندہ اگر اتفاق سے کسی کو رسالہ نہ پہونچنے کی شکایت ہوئی تو اطلاع ملنے پر آئندہ ماہ کی ۵ تاریخ کو ہی رسالہ روانہ کیا جائے گا۔ کیونکہ اب متعینہ تاریخ کے علاوہ ڈاک خرچ ایک پیسہ کی بجائے چھ پیسے خرچ ہوتے ہیں۔

نمونہ کا پرچہ ۱۲ ر آنے کے ٹکٹ آنے پر ارسال ہوگا۔ مینجر

تبصرے

زجاجۃ المصابیح جلد اول از مولانا ابو الحسنات سید عبد اللہ الحیدر آبادی تقطیع کلاں ضخامت تقریباً چھ سو صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت چھے روپیہ پتہ:-

مولانا موصوف محلہ حسینی علم جوبلی پوسٹ آفس ۲ حیدر آباد دکن

احناف پر دوسرے مذاہب فقہ کی طرف سے عام طور پر اعتراض کیا جاتا ہے کہ یہ حضرات احادیث کے مقابلہ میں صرف قیاس سے کام لیتے ہیں فقہ حنفی کا دار و مدار اسی پر ہے اور احادیث و روایات کی زیادہ پروا نہیں کرتے اس اعتراض کا مدلل جواب متقدمین علمائے احناف میں علامہ ابن ہمام اور امام زیلعی نے اور متاخرین میں مولانا عبد الحی اور مولانا شوق نیموی نے دیا ہے حضرتنا الاستاذ مولانا السید محمد انور شاہ الکشمیری رحمۃ اللہ علیہ کو اس باب میں بڑا اہتمام تھا چنانچہ حضرت مرحوم نے اس سلسلہ میں جو کام انجام دیا ہے وہ وسعت نظر تلاش و جستجو اور صحت روایات و اسانید کے لحاظ سے سب پر فوقیت رکھتا ہے اور بقول حضرت الاستاذ کے اب فقہ حنفی روایت کے لحاظ سے بھی اس قدر مضبوط بنیادوں پر قایم ہو گیا ہے کہ اسے کوئی نہیں ہلا سکتا (حضرت الاستاذ بر سبیل انکساری "پچاس سال تک" کی میعاد مقرر کرتے تھے) لیکن حضرت الاستاذ کی اس بارہ میں تحقیقات متعدد تصنیفات اور امالی کے مجموعہ میں منتشر ہیں کسی مرتب شکل میں اسی خاص مقصد کے ماتحت موجود نہیں زیر تبصرہ کتاب کا مقصد تالیف بھی یہی ہے۔ چنانچہ اس میں مشکوٰۃ المصابیح کے طرز پر مختلف ابواب فقہ کے ماتحت انھیں احادیث کو یکجا کیا گیا ہے جن سے مسلک حنفی کی تائید ہوتی ہے ہر باب کے شروع میں امام بخاری کے ترجمۃ الباب کے طرز پر اس باب سے متعلق قرآن مجید کی متعدد آیات کو بھی نقل کر دیا گیا ہے پھر مشکوٰۃ میں ایک ہی باب کی احادیث مختلف فصلوں میں ملتی ہیں جس کے